بھلا پھر کیا کہیئے !

محمد اسلم بن اجمل

محبت کو اب ایک آزار کہیئے !
اگر بوالہوس ہے تو ہوشیار کہیئے !

فحاشی کو اب فن کا اظہار کہیئے !
رسومِ جہالت کو اقدار کہیئے !

کہے سچ اسے نہ سمجھدار کہیئے !
اگر جھوٹ بولے تو ہوشیار کہیئے !

عداوت جو رکھیں انہیں یار کہیئے !
محبت کریں جو بھی اغیار کہیئے !

سمجھ میں نہ آئے تو شاہکار کہیئے !
ہو بے بہرہ جو اُس کو فنکار کہیئے !

حصولِ علم کو اب تو بے کار کہیئے !
ہو اہلِ قلم جو بھی نادار کہیئے !

ہو عیّار گر تو روادار کہیئے !
خبر نہ ملے جس میں اخبار کہیئے !

جہاں ہوں نہ اجناس بازار کہیئے !
خریدے نہ کچھ تو خریدار کہیئے !

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

ملے سب سے جو اُس کو بیزار کہیئے!
ہو گوشہ نشیں تو ملنسار کہیئے!

اگر کام کا ہے تو بے کار کہیئے!
کہے اک کوئی، آپ بھی چار کہیئے!

ہو شادی شدہ تو گرفتار کہیئے!
ہُوا ہے مصیبت سے دو چار کہیئے!

خفا ہو تو الفت کا اظہار کہیئے!
جسے پیار زیور سے ہو نار کہیئے!

ہو جب چاندنی تو شبِ تار کہیئے
چھپانے کو منہ اُس کے دیدار کہیئے!

یہ ساری زمین وطن اپنی ہی ہے
اسے کیوں نہ پھر اپنا بار کہیئے

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com
www_alkalam_pk@yahoo.com